سوال

(37) گرجا گھروں میں نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گرجا گھروں میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟ اگر اس کے علاوہ کوئی دوسری جگہ نماز پڑھنے کے لیے میسر نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مجھے خدا نے پانچ ایسی چیزوں سے نوازا ہے جو مجھ سے قبل کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی تھیں۔ ان پانچ چیزوں میں سے ایک اہم یہ ہے۔

"وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا" (بخاری ومسلم بہ روایت جابر رحمۃ اللہ علیہ)

''میرے لیے ساری زمین سجدے کی جگہ اور پاک بنائی گئی ہے۔

اس حدیث کی رو سے مومن کے واسطے ساری زمین پاک ہے وہ جہاں چاہے نماز ادا کر سکتا ہے۔ اگرچہ افضل یہی ہے کہ وہ ایسی جگھوں پر نماز نہ پڑھے جہاں غیر مسلموں سے مشابہت کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر اسے دوسری جگہ میسر نہ ہو تو گرجا گھر یا کہیں بھی نماز ادا کر سکتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب کسی گرجا گھر میں نماز پڑھنے کی فرمائش کی گئی تو انھوں نے صرف اس اندیشے کی وجہ سے وہاں نماز نہیں پڑھی کہ مستقبل میں لوگ اس گرجا گھر کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز کا بہانہ بنا کر مسجد میں تبدیل کر دیں گے۔ ان کا وہاں نماز نہ پڑھنا اس وجہ سے نہیں تھا کہ یہ گرجا گھر ہے اور یہاں نماز جائز نہیں ہوتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

طہارت اور نماز، جلد: 1، صفحہ: 130